REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
خطبہ نمبر ۵ ″

جلد ۱۵/۵۰ ۶ تبوک ۱۳۴۰ ہش ۶ ستمبر ۱۹۶۱ء نمبر ۲۰۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

نخلہ ۴ ستمبر بوقت ۱۱ بجے دن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بفضلہٖ تعالےٰ بہتر ہے۔

احباب جماعت شفائے کامل و عاجل اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

افغان حکومت نے پاکستان کو پھل اور دوسرا سامان بھیجنا بند کر دیا

پشاور اور پاراچنار میں افغان قونصل خانہ اور تجارتی دفاتر بھی بند ہو گئے

پشاور ۵ ستمبر۔ افغان حکومت نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان سامان کی نقل و حمل بند کر دی ہے۔ کابل جلال آباد اور سروبی سے کل جو ٹرک پھل اور دوسری اشیاء لیکر پشاور کی طرف روانہ ہوئے تھے انہیں تورخم سے واپس بھیجدیا گیا۔ دریں اثناء افغان قونصل خانے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ان تمام دفاتر کا عملہ آج کابل روانہ ہو رہا ہے۔ افغانستان کے حکام نے سروبی اور دوسرے مقامات سے تازہ پھل پاکستان کی طرف لانے والے ٹرکوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ وہیں رُکے رہیں اور تاحکم ثانی پاکستان کی طرف روانہ نہ ہوں۔ تاجروں اور کمیشن ایجنٹوں نے بتایا ہے۔ کہ انہیں ایسی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی کہ افغانستان سے تازہ پھل لانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ تاجروں اور کمیشن ایجنٹوں نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ افغان حکام کی کارروائی سے دونوں ملکوں کے تعلقات مزید خراب ہوں گے اور باہمی تجارت بحران سے ہمکنار ہو جائے گی۔

مبصرین نے افغان حکمرانوں کی اس کارروائی کو سفارتی تعلقات کے انقطاع کی سی ایک اور دھمکی قرار دیا ہے۔ پاکستانی تاجروں نے بھی اس صورت حال کے پیش نظر اپنے ٹرکوں کی سرحد پار ترسیل روک دی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ افغانستان پاکستان کے راستے سالانہ چار کروڑ روپے کی مالیت کا سامان درآمد کرتا ہے۔ پاکستان کے راستے دوسرے ملکوں کو افغانستان کی سالانہ برآمد قریباً سولہ کروڑ روپے ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق افغان قونصل خانہ نے کل ۱/۲ ۲ بجے کام بند کر دیا تھا۔

یورپ میں جماعت احمدیہ کے تبلیغی مشنوں کی سالانہ کانفرنس

۱۵ ستمبر سے ڈنمارک میں شروع ہو رہی ہے

کانفرنس میں انگلستان، سپین، ہالینڈ، جرمنی، سکنڈے نیویا اور سوئٹزرلینڈ کے مبلغین کرام شرکت کریں گے

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب سکرٹری یورپین مشنز زیورک سے اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

جماعت احمدیہ کے یورپین مشنز کی ساتویں کانفرنس امسال مورخہ ۱۵ تا ۱۷ ستمبر ڈنمارک کے شہر کوپن ہیگن میں منعقد ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔ اس جگہ ہمارا مشن تھوڑا عرصہ قبل قائم ہوا ہے۔ امید ہے کہ کانفرنس کے نتیجہ میں سکنڈے نیویا کے ممالک میں جہاں چند سالوں سے تبلیغ ہو رہی ہے مقامی مشن کو تقویت ملے گی۔ اس کانفرنس میں انگلستان، سپین، ہالینڈ، جرمنی، سکنڈے نیویا اور سوئٹزرلینڈ کے مبلغین کرام حصہ لے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں مشاورتی اجلاسوں کے ایک پریس کانفرنس بھی ۱۵ ستمبر کو بلائی گئی ہے۔ نیز اسی شام کو کوپن ہیگن میں ایک پبلک جلسے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں کوپن ہیگن کے ایک قریبی شہر السی نور Elsinore میں وہاں کی ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے نمائندگان کانفرنس کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا جا رہا ہے۔ مورخہ ۱۶ ستمبر کو وہاں بھی ایک تبلیغی اجلاس منعقد کیا جائیگا۔ انشاء اللہ مطبوعات کی نمائش کا انتظام بھی ہو رہا ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ یورپین مشنز کی یہ کانفرنس ہر لحاظ سے کامیاب رہے۔ اور خدا تعالیٰ اس کے یورپ میں تبلیغ اسلام کے حق میں نیک نتائج پیدا فرمائے آمین۔

عزیز طارق اکبر احمد کیلئے دعا کی تحریک

— حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی —

میں تاحال کراچی میں ہوں۔ میرا نواسہ عزیز طارق اکبر احمد (جو حضرت منجھلے بھائی صاحب کا پوتا ہے) کراچی کی آب و ہوا سے دمہ میں گرفتار ہے اور اب ایک ماہ سے قریباً ہر روز دورہ ہو کر کمزور بے حد ہو گیا ہے۔ ادھر تین روز سے تو برابر سانس خراب ہے۔ انجکشن سے بھی کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ ضعف بڑھ رہا ہے۔ بھوک بچہ کی قطعی بند ہے۔ اس کی تکلیف دیکھی نہیں جاتی۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

مبارکہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۵ ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی لاہور میں کچھ عرصہ قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۳ ستمبر کو چار بجے سہ پہر لاہور سے بذریعہ موٹر کار ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۵ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح بذریعہ فون۔ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ کمزوری بے حد ہے دل کی حالت بھی کمزور ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ عاجلہ کیلئے خصوصیت سے دعائیں جاری رکھیں ؛

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت

ربوہ ۵ ستمبر۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو نقرس کی تکلیف میں تو افاقہ ہے لیکن حرارت کا سلسلہ ابھی جاری ہے گو اس میں بھی پہلے کی نسبت قدرے کمی ہے کل ٹمپریچر ۹۹ رہا۔ پیشاب کے ٹسٹ سے معلوم ہوا ہے کہ گردے پر بھی اثر ہے جس کی وجہ سے حرارت ہو جاتی ہے۔ احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ؛

ہائر سکنڈری سکول گھٹیالیاں ۲ ستمبر سے کھل گیا ہے

ضلع سیالکوٹ کے طلباء کو بالخصوص یہ اطلاع کی جاتی ہے کہ ہائر سکنڈری سکول گھٹیالیاں میں آرٹس کے مضامین کی کلاسیں ۲ ستمبر سے شروع ہو گئی ہیں۔ فوری طور پر اگر طلباء ان کلاسوں میں شمولیت چاہتے ہوں تو فوراً کالج میں حاضر ہو جائیں ؛

(پرنسپل)

اولڈ فورتھ ایئر کا داخلہ

افسوس سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بی۔ اے بی۔ ایس سی کے فیل شدہ طلباء کی سپیشل کلاس امیدواران کی تعداد میں کمی کے باعث جاری نہیں کی جا سکے گی۔

(پرنسپل)

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

دعاؤں میں لگے رہو کہ اللہ تعالیٰ اسلام کی مضبوطی کے زیادہ سے زیادہ سامان پیدا کرے

عیسائیت کا مقابلہ کرنا ہمارا سب سے مقدم فرض ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳ راکتوبر ۱۹۵۸ء بمقام نخلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے سورۃ الناس کی تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا

تینوں قُل جو قرآن شریف کے آخر میں آئے ہیں یہ در حقیقت

سورۂ فاتحہ کی تشریح

کے طور پر ہیں۔ یوں تو سارا قرآن ہی سورۂ فاتحہ کی تفسیر ہے لیکن خصوصیت سے وہ تینوں قُل جو قرآن کریم کے آخر میں آئے ہیں۔ ان میں آخری زمانہ میں پیدا ہونے والے مفاسد اور خرابیوں کی خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ انہی سورتوں میں سے ایک یہ سورۃ الناس بھی ہے جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ آخری زمانہ میں کئی قسم کے فتنے پیدا ہوں گے

ایک فتنہ

تو اللہ تعالیٰ کے رب العالمین ہونے کے مقابلہ میں اٹھے گا۔ یعنی لوگ روپے دے دیکر ایمان خریدنا شروع کر دیں گے۔ چنانچہ دیکھ لو عیسائیوں نے ہمارے ملک میں لوگوں کو روپے دے دیکر ہی ادنیٰ اقوام کو خریدنا شروع کیا تھا۔ انہوں نے ان کے بچوں کو تعلیم دلائی۔ ان کی عورتوں کو نرسنگ سکھائی اور اس طرح انہیں عیسائی بنالیا۔

دوسرا فتنہ

الٰہ الناس کے مقابلہ میں پیدا ہوگا اور پادری وغیرہ جو خرابیاں پیدا کریں گے اور دلوں میں شبہات ڈالیں گے۔ اس میں بعض مسلمان ان کی مدد کریں گے۔ چنانچہ عیسائیوں نے اگر حضرت مسیحؑ کو خدا قرار دیا تھا تو مسلمانوں نے بھی اسے آسمان پر چڑھا دیا۔ اور یہ کہنا شروع کر دیا کہ وہ فوت نہیں ہوئے۔

تیسرا فتنہ

جس کی اس سورۃ میں خبر دی گئی تھی وہ فلسفیوں کا فتنہ تھا۔ اور بتایا گیا تھا کہ وہ آپ تو پیچھے ہٹ کر رہیں گے۔ مگر کالجوں میں تعلیم حاصل کرنے والے لڑکوں کے لئے وہ ایسی کتابیں لکھیں گے۔ جو ان کے دلوں میں بُرے خیالات پیدا کر دیں گی۔ ان کے لئے تو عیسائیت بھی باطل مذہب ہوگا۔ اور اسلام بھی۔ مگر وہ در پردہ اسلام پر اعتراض کریں گے اور کتابیں لکھ لکھ کر سکولوں اور کالجوں کے لڑکوں کو خراب کرنے کی کوشش کریں گے۔

غلام حسین ہدایت اللہ

جو سندھ کے گورنر تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ بیان کیا کہ میرے سامنے ایک دفعہ حضرت مرزا صاحب کا ذکر ہوا۔ تو کسی نے آپ پر اعتراض کر دیا۔ میں نے اسے کہا کہ میاں تم جوان ہو اور پرانے حالات کا تمہیں علم نہیں۔ میری اپنی یہ حالت تھی کہ میں عیسائی ہونے لگا تھا کہ اچانک میں نے مرزا صاحب کی کتابیں پڑھیں اور میں عیسائی ہونے سے بچ گیا۔ غرض عیسائیوں نے کالج بنا بنا کر نوجوانوں کو عیسائیت کی طرف مائل کیا۔ پس

ہمارا سب سے مقدم فرض

یہ ہے کہ ہم عیسائیت کا مقابلہ کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے۔ کہ مجھے خدا تعالیٰ نے عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے مبعوث کیا ہے۔ جو مذہبی عقائد اور مذہبی خیالات میں ابتری اور فساد پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔ اور اسی فتنہ کا وہ حصہ جو سیاسی حالات اور سیاسی امن کو برباد کرنے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اس کو بھڑکانے والوں کا نام یاجوج ماجوج رکھا گیا ہے۔ جو برطانیہ امریکہ اور روس ہیں

حدیثوں میں آتا ہے

کہ دجال آسمان سے پانی برسائے گا۔ جس کے معنے تھے۔ کہ وہ لوگوں کو رزق دے گا چنانچہ اب بھی جو لوگ عیسائی ہو جائیں۔ ان کو مالی امداد دی جاتی ہے۔ اور ان کا کھانے پینے کا معیار نسبتاً بلند ہو جاتا ہے۔

ان لوگوں میں ایک باطل مذہب کا پیرو ہونے کے باوجود قربانی پائی جاتی ہے۔ ۱۹۱۱ء میں میں ڈلہوزی گیا۔ تو وہاں ان دنوں

عیسائیوں کا مشہور پادری ینگسن

آیا ہوا تھا۔ یہ وہی ینگسن تھا۔ جس کے ذریعہ سیالکوٹ میں عیسائیت مضبوط ہوئی اور سینکڑوں ادنیٰ اقوام کے لوگ عیسائی بن گئے۔ یہ شخص اسلام کے خلاف روزانہ بازار میں ٹریکٹ تقسیم کیا کرتا تھا۔ جب متواتر اسلام کے خلاف ٹریکٹ تقسیم ہونے لگے تو مسلمانوں میں ایک شور مچ گیا۔ اور انہوں نے چاہا کہ اس پادری کے ساتھ کسی

مسلمان عالم کی بحث

کروائی جائے۔ ان دنوں بیلون چھاؤنی میں ایک بڑے جوشیلے مولوی صاحب رہتے تھے۔ ان کو پتہ تھا کہ میں آیا ہوا ہوں۔ جب لوگ ان کے پاس پہنچے کہ آپ چل کر پادری صاحب کا مقابلہ کریں تو وہ کہنے لگے مرزائیوں کو عیسائیوں کا مقابلہ بڑا خوب آتا ہے۔ اس لئے اگر کسی کو لے جانا ہی ہے۔ تو مرزا صاحب کا بیٹا یہاں آیا ہوا ہے۔ اسے اپنے ساتھ لے جاؤ۔ چنانچہ ان کا

ایک وفد میرے پاس آیا

اور میں ان کے ساتھ چل پڑا۔ پہلے ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ اور وہ کہنے لگے مجھے سیالکوٹ سے یونہی تبدیل کر دیا گیا تھا۔ مجھے خیال آیا۔ کہ ڈلہوزی میں لوگ عموماً موسم گرما گزارنے کے لئے آیا کرتے ہیں۔ اس سال یہاں چلیں۔ اور لوگوں کو تبلیغ کریں۔ یہاں پادریوں کے ٹھہرنے کے لئے دو کوٹھیاں بنی ہوئی ہیں۔ چنانچہ میں نے یہاں آکر تبلیغ شروع کر دی ہے۔ اس کے بعد وہ کہنے لگے۔ آپ کا کیا مذہب ہے۔ میں نے کہا میں تو ایک محقق ہوں۔ کہنے لگے۔ آخر مسلمان ہیں یا کسی اور مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں نے کہا آپ صرف مسلمانوں کو عیسائی بنانے کے لئے آئے ہیں یا سب کو۔ کہنے لگے سب کو۔ میں نے کہا تو پھر میرا کوئی بھی مذہب ہو۔ آپ کو اس سے کیا۔ آپ مجھے تبلیغ کیجئے اور اپنا شکار بنائیے۔ کہنے لگے عیسائیت کی

تثلیث پر بنیاد ہے

اور ہم تین اقنوم تسلیم کرتے ہیں۔ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس۔ میں نے کہا کیا آپ بتا سکتے ہیں۔ کہ یہ دنیا جو پیدا ہوئی ہے۔ یہ خدا باپ نے پیدا کی ہے۔ یا خدا بیٹے نے پیدا کی ہے یا خدا روح القدس نے پیدا کی ہے۔ کہنے لگا تینوں نے الگ الگ پیدا کی ہے میں نے کہا کیا تینوں الگ الگ بھی پیدا کر سکتے تھے۔

کہنے لگے ہاں۔ اس وقت ان کے میز پر ایک پنسل پڑی تھی میں نے کہا۔ اگر اس وقت آپکو پنسل اٹھانے کی ضرورت ہو اور آپ آوازیں دینی شروع کر دیں کہ بہرے ادھر آؤ۔ باورچی ادھر آؤ۔ نوکرا ادھر آؤ اور جب وہ آجائیں تو آپ کہیں کہ سب مل کر یہ پنسل اٹھا دو تو وہ آپ کے متعلق کیا خیال کریں گے کہنے لگا یہی کہ میں پاگل ہو گیا ہوں۔ میں نے کہا جب خدا باپ بھی زمین و آسمان پیدا کر سکتا ہے اور خدا بیٹا بھی پیدا کر سکتا ہے اور خدا روح القدس بھی پیدا کر سکتا ہے مگر باوجود اس کے کہ وہ تینوں الگ الگ پیدا کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ پھر بھی ان تینوں نے مل کر یہ دنیا بنائی تو بتائیے یہ تینوں خدا پاگل ہوئے یا نہیں۔ اور آیا پاگل بھی خدا ہو سکتا ہے۔ کہنے لگے اصل بات یہ ہے کہ تثلیث کا مسئلہ

کفارہ پر مبنی ہے

جب تک کفارہ کا مسئلہ سمجھ میں نہ آئے تثلیث کا مسئلہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ چنانچہ دوسرے دن کفارہ پر بحث ہوئی میں نے کہا آپ یہ بتائیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت داؤد وغیرہ کیوں کفارہ نہیں ہوئے صرف مسیح کیوں کفارہ ہوئے۔ کہنے لگے اس لئے کہ وہ گنہگار تھے۔ میں نے کہا کیوں؟ کہنے لگے آدم کا گناہ ورثہ میں ملا تھا جس کی وجہ سے وہ بھی گنہگار ہو گئے۔ میں نے کہا شیطان ورغلانے کے لئے حوا کے پاس گیا تھا یا آدم کے پاس کہنے لگے حوا کے پاس۔ میں نے کہا حوا کے پاس کیوں گیا تھا کہنے لگے اس لئے کہ حوا اسے کمزور نظر آئی اور اس نے سمجھا کہ وہ جلدی میری بات مان لے گی۔ میں نے کہا تو پھر اس سے معلوم ہوا کہ حوا کی بیٹیاں زیادہ کمزور ہیں اور آدم طاقتور تھا۔ پھر میں نے کہا اب آپ یہ بتائیے کہ اگر گرم اور سرد پانی ملا یا جائے تو کیا نتیجہ نکلے گا۔ کہنے لگے یہی کہ گرم پانی کی گرمی کم ہو جائیگی اور سرد پانی کی سردی کم ہو جائے گی۔ اور پانی آپس میں سمویا جائے گا۔ میں نے کہا

اس مثال سے واضح ہوتا ہے

کہ حوا اور آدم دونوں سے جو نسل چلی وہ تو سموئی گئی۔ اس میں کچھ حوا کی کمزوری آئی اور کچھ آدم کی طاقت آئی مگر آپ کے مسیح تو صرف ایک عورت کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔ پس مسیح جو حوا سے پیدا ہوا وہ دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ گنہگار تھا پھر جو دوسروں سے زیادہ گنہگار تھا

وہ کفارہ کس طرح ہو گیا

کہنے لگا وہ تو خدا کا بیٹا تھا میں نے کہا آپکے پاس اس کے خدا کا بیٹا ہونے کا کوئی ثبوت نہیں۔ آپ کی کتابوں میں تو لکھا ہے کہ جتنے نیکو کار ہیں سب خدا کے بیٹے ہیں پھر آپ اوروں کو بھی خدا تعالےٰ کا بیٹا کیوں نہیں مانتے غرض وہ بہت ہی لاجواب اور شرمندہ ہوا۔

آج کل پاکستان میں پھر عیسائیت نے سر اٹھانا شروع کیا ہے چنانچہ مری میں بھی وہ اشتہار وغیرہ بانٹتے رہے ہیں اور لاہور میں بھی ان کی سرگرمیاں جاری ہیں اسلئے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ عیسائیت کا مقابلہ کریں اور اللہ تعالےٰ سے دعائیں بھی کرتے رہیں کہ وہ اسلام کو غلبہ دے اور اس کی مضبوطی کے زیادہ سے زیادہ سامان پیدا کرے۔

درس القرآن کی اہمیّت

نوجوانوں کے اندر قرآن کریم سے دلچسپی اور لگاؤ پیدا کرنے کے لئے روزانہ ایک رکوع کا درس ہونا چاہیئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض اہم ارشادات

فرمودہ ۲۷ر فروری ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مارچ ۱۹۵۳ء میں مسجد مبارک ربوہ میں سورۂ مریم سے قرآن کریم کا درس دینا شروع فرمایا تھا جسے بعد میں تفسیر کبیر کی شکل میں حضور نے شائع فرما دیا۔ یہ درس شروع کرنے سے پہلے حضور نے ۲۷ر فروری ۱۹۵۳ء کے خطبہ جمعہ میں درس القرآن کی افادیت اور اسکے طریق پر روشنی ڈالتے ہوئے جماعت کو بعض ضروری ہدایات سے نوازا تھا اب چونکہ نگران بورڈ کی ہدایت کے مطابق مسجد مبارک ربوہ میں روزانہ نماز عصر کے بعد درس القرآن کا سلسلہ شروع ہے اس لئے حضور کے وہ ارشادات جن کا صرف درس القرآن سے تعلق ہے افادۂ احباب کے لئے شائع کئے جا رہے ہیں۔ خطبہ جمعہ کا یہ ملخص صیغۂ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

میرا ارادہ ہے کہ کل سے عصر کی نماز کے بعد

قرآن کریم کا درس

دینا شروع کر دوں۔ ایک عرصہ سے درس قرآن کریم بند تھا۔ اور اس کی وجہ جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ ایک حد تک میری بیماریاں بھی ہیں لیکن بڑی وجہ یہ تھی کہ جس طرز پر میں درس دیتا تھا وہ لمبا ہو جاتا تھا چنانچہ جتنا درس میں نے اب تک دیا ہے۔ وہ کوئی ڈیڑھ قرآن کے برابر ہے حالانکہ چاہیئے تھا کہ اب تک درس میں قرآن کریم کئی دفعہ ختم ہو چکا ہوتا۔ چونکہ قرآن کریم کے ایک حصہ کی تفسیر شائع ہو چکی ہے اور اس میں علمی اور باریک حصہ آ گیا ہے اس لئے درس کی طرف سے توجہ ہٹی رہی لیکن اس کے علاوہ ایک حصہ ایسا بھی ہوتا ہے جو زیادہ علمی اور باریک نہیں ہوتا۔ اس سے مقصد یہاں آنے والے مہمانوں اور جماعت کے نوجوانوں کے اندر

قرآن کریم سے دلچسپی اور لگاؤ

پیدا کرنا ہوتا ہے اس کے لئے معانی میں زیادہ گہرا جانے کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ یہ ضرورت ہوتی ہے کہ تفسیر کو اس قدر لمبا کر دیا جائے کہ لوگوں کے ذہنوں پر بوجھ سا محسوس ہونے لگے پس میں نے تجویز کی ہے کہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا دستور تھا کہ آپ اختصار کے ساتھ قرآن کریم کے ایک حصہ کا روزانہ درس دیا کرتے تھے اسی طرح روزانہ اختصار کے ساتھ ایک رکوع کا درس ہو جایا کرے۔ الاماشاء اللہ اگر کوئی مضمون ایسا آ جائے جس پر زیادہ وقت لگ جائے اور رکوع ختم نہ ہو سکے تو اور بات ہے ورنہ زیادہ تر یہی ہوگا کہ آیات کا ترجمہ کر دیا جائے اور کوئی ایک آدھ بات بیان کر دی جائے۔ تاکہ جماعت کے اندر قرآن کریم سے دلچسپی اور لگاؤ پیدا ہو جائے۔ اس سال اگر مجھے درس کے لئے سال کا نصف حصہ بھی مل جائے (کیونکہ درمیان میں جمعہ کی چھٹیاں بھی آ جاتی ہیں اور کچھ بیماریاں اور سفر بھی آ جاتے ہیں) تو چار سال میں قرآن کریم کا ایک دور ختم ہو جاتا ہے لیکن درس کا جو پہلا طریق تھا اس سے تو دس گیارہ سال میں جا کر کہیں قرآن کریم کا ایک دور ختم ہوتا تھا۔ اگر زیادہ توفیق مل جائے اور خدا تعالےٰ صحت دیدے تو سال میں بھی قرآن کریم کا ایک دور ختم ہو سکتا ہے۔ بہرحال

میں نے مشورہ کے بعد تجویز کیا ہے

کہ عصر کی نماز کے معاً بعد درس قرآن کریم شروع کر دیا جائے اور سوا چار بجے ختم کر دیا جائے تاکہ سکولوں کے طالب علم کھیلوں میں چلے جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کا عام درس ایسا ہی ہوتا تھا کہ اگر کوئی خاص کام آ گیا تو شام کے قریب درس ختم ہوتا تھا ورنہ آپ جلدی درس ختم کر دیتے تھے اور طلبہ کھیلوں میں حصہ لینے کے لئے چلے جاتے تھے۔

درس اسی مسجد میں ہوا کرے گا اس مسجد کا نام ہم نے مسجد مبارک رکھا ہے لیکن کام یہ مسجد اقصیٰ کا دے رہی ہے۔ کیونکہ اس میں جمعہ پڑھا جاتا ہے مجھ پر یہ اثر تھا کہ

یہ مسجد مسجد اقصیٰ سے بڑی ہے

چنانچہ قادیان سے اندازے منگوائے گئے تو معلوم ہوا کہ یہ مسجد مسجد اقصیٰ سے ڈگنی ہے اسی وجہ سے اس میں جمعہ ہو جاتا ہے گو اب چونکہ ربوہ کی آبادی بڑھ رہی ہے اور ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں کہ بعض دنوں میں جب باہر سے زیادہ مہمان آ جاتے ہیں تو جگہ کم محسوس ہوتی ہے اس لئے شاید یہ مسجد بھی جمعہ کے لئے کافی نہ ہو اور جمعہ کے لئے ہمیں کوئی اور مسجد بنانی پڑے لیکن روزانہ جماعت کے لحاظ سے

یہ مسجد بڑی بن گئی ہے

حالانکہ چاہیئے تھا کہ یہ مسجد چھوٹی ہوتی تاکہ نمازیوں سے بھری ہوئی نظر آتی۔ موجودہ صورت میں یہ مسجد نماز جمعہ کے لئے تو اچھی ہے لیکن عام نمازوں کے لحاظ سے زیادہ بڑی نظر آتی ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

مشرقی افریقہ میں آفتاب اسلام کی ضیاء باریاں

اکتالیس افراد کا قبول اسلام۔ دو ہزار میل سے زائد تبلیغی سفر۔ بارہ ہزار کتب اور اخبارات و رسائل کی تقسیم

سہ ماہی رپورٹ

احمدیہ مسلم مشن مشرقی افریقہ از مئی تا جولائی ۱۹۶۱ء

(از مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مبلغ سلسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ایام زیر رپورٹ میں سرزمین افریقہ کے اس خطہ میں حسب معمول تبلیغی جدوجہد جاری رہی اور کوشش کی گئی کہ اسلام کا پیغام زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچایا جائے۔ ان ایام میں تبلیغ اسلام و اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے دو ہزار میل سے زائد سفر کی توفیق ملی ——— بارہ ہزار کتب۔ اخبارات رسائل و اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ جن کے ذریعہ ہزاروں اشخاص تک پیغام اسلام پہنچا قریباً دو ہزار افراد کو مل کر تبلیغ کی گئی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور محض اپنے فضل سے اکتالیس افراد کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق بخشی۔ الحمد للہ۔

ایام زیر رپورٹ کی مختصر تبلیغی جدوجہد دعا کی درخواست کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

اشاعت لٹریچر

۱۔ افریقہ کے عروس البلاد نیروبی میں بفضل خدا ہماری ایک خوبصورت مسجد اور مشن ہاؤس ہے۔ اس دار التبلیغ سے ہمارے دو اخبار شائع ہوتے ہیں۔ ایک پندرہ روزہ اخبار انگریزی زبان میں ایسٹ افریقن ٹائمز کے نام سے اور دوسرا سواحیلی زبان میں۔ Mapenzi Ya Mungu (محبت الٰہی) کے نام سے ماہنامہ شائع ہوتا ہے۔ ایام زیر رپورٹ میں دونوں اخبار وقت پر شائع ہوتے رہے کینیا کے علاوہ یہ اخبار دوسرے علاقہ جات مثلاً ٹانگانیکا۔ یوگنڈا۔ کونگو۔ نیاسالینڈ روڈیشیا۔ جنوبی افریقہ۔ ماریشس اور عدن بھی بھجوایا جاتا ہے۔ اسلامی مضامین اور دوسری معلومات واخبار کے لحاظ سے بفضل خدا دونوں اخبار ایک بہترین مرقع ہیں۔ اور لوگوں میں مقبول ہیں۔ خصوصاً سواحیلی اخبار کی اشاعت کا دائرہ تو کافی وسیع ہو رہا ہے۔ گذشتہ دنوں ایک عیسائی پادری بشپ بیچر Bishop Beecher نے اسلام کے خلاف زہر چکانی کی۔ بشپ کے حملہ کا جواب دونو اخبارات میں ایسا دیا گیا۔ کہ غیر از جماعت احباب نے بھی اسے بہت سراہا اور جماعت احمدیہ کی اسلام دوستی اور دینی غیرت و مدافعت کی تعریف کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات اور وجد آفریں ارشادات کا ترجمہ بھی ان اخبارات کے کالموں میں دیا جاتا ہے۔ اس طرح ہزاروں لوگ حضور کے انمول اقوال سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ ان جرائد کی ترتیب و تدوین طباعت و اشاعت۔ پروف ریڈری۔ پیکنگ و ترسیل وغیرہ تمام امور بہت محنت او رتوجہ چاہتے ہیں۔ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ اور مولوی منیر الدین احمد صاحب جملہ کام اپنے ہاتھ سے سرانجام دیتے ہیں۔ اور بسا اوقات اپنا آرام بھی اس کے لئے قربان کر دیتے ہیں۔ مضامین و ترجمہ کے کام میں محترم قاضی عبد السلام صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ نیروبی اور برادرم قاضی کبیر احمد صاحب بھٹی کا دست تعاون ہمیشہ دراز رہا۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

۲۔ ان اخبارات کے علاوہ اردو دان احمدی احباب کے لئے اخبار احمدیہ اردو زبان میں ہر ماہ سائیکلو سٹائل کر کے مشرقی افریقہ کی تمام جماعتوں میں بھجوایا جاتا رہا۔ جنوری ۶۱ء سے ماہ جون ۱۹۶۱ء تک اخبار احمدیہ کی تدوین و اشاعت کا کام محترم رئیس التبلیغ صاحب نے مرکز میں سٹاف کی کمی کے باعث برادرم عزیزم افتخار احمد صاحب ایاز آف ٹانگا کے سپرد کیا تھا۔ عزیز مذکور ان فرائض کو نہایت محنت تندہی اور شوق سے سرانجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ ماہ جولائی سے "اخبار احمدیہ" کو حسب سابق نیروبی سے ہی شائع کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو باقاعدگی سے سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ اس ذریعہ سے مقامی احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت اور مرکزی حالات سے باخبر رہتے ہیں۔

۳۔ ماہ جون کے شروع میں ککویو زبان میں ایک ٹریکٹ بعنوان "میں اسلام کو کیوں قبول کرتا ہوں" دس ہزار کی تعداد میں پانچ مختلف رنگوں میں شائع کیا گیا۔ اسی طرح ماہ جولائی میں ایک ٹریکٹ بعنوان "موجودہ عیسائیت دین حق نہیں" ککامبا زبان میں پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا اور مختلف افریقن آبادیوں میں ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ فرانٹیئر کے علاقہ اور مچاکوس میں بھی سینکڑوں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اسی کام میں رئیس التبلیغ مولانا مبارک احمد صاحب مولوی منیر الدین صاحب اور خاکسار نور الحق انور کے علاوہ افریقن معلمین محمود احمد نعمان نے بھی حصہ لیا۔ ککویو زبان میں پہلے عرصہ کے بعد پہلی دفعہ اسلامی لٹریچر شائع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کام کو اور زیادہ وسیع کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

۴۔ ایام زیر رپورٹ میں ایک اور خوبصورت مجموعہ "ادعیۃ الرسول" کا سواحیلی زبان میں شائع کیا گیا۔ یہ کتاب تین ہزار کی تعداد میں طبع کروائی گئی ہے اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ دعائیں جو احادیث سے ثابت ہیں بزبان سواحیلی درج کی گئی ہیں۔

بفضل خدا ہمارا لٹریچر قبول عام کی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ ایام زیر رپورٹ میں ایک غیر از جماعت دوست احمد عکاشی کا مکتوب موصول ہوا۔ اس میں انہوں نے تحریر فرمایا۔ کہ میں احمدیہ جماعت کے شائع کردہ اسلامی لٹریچر سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ در حقیقت یہ اسلام کی بہت بڑی اور نمایاں خدمت ہے۔ میں اپنی طرف سے ایک سو شلنگ کا عطیہ بھجوا رہا ہوں تاکہ میں بھی ثواب میں شریک ہو سکوں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

۵۔ ایام زیر رپورٹ میں رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی ۲۲۰ کاپیاں ہائی سکولوں کے طلبہ اور تعلیم یافتہ افریقن لوگوں میں تقسیم کی گئیں اس طرح تعلیم یافتہ طبقہ تک اسلامی لٹریچر پہنچایا گیا۔

۶۔ قرآن کریم ترجمہ سواحیلی اور دیگر کتب بھی حسب معمول عند الطلب بھجوائی جاتی رہیں دو دفعہ کسموں کے بااثر مسلمانوں کے وفود نیروبی دار التبلیغ میں تشریف لائے۔ انہیں سواحیلی ترجمۃ القرآن اور دیگر مطبوعہ کتب دی گئیں جنہیں انہوں نے غیر متزلزل کے طور پر قبول کیا وکالت تبشیر کی ہدایت کے مطابق ٹوگو بھی قرآن کریم کے آٹھ نسخے بھجوائے گئے۔ کلام پاک کے تراجم دو دیگر اہم زبانوں یعنی ککویو اور ککامبا میں بھی ہو چکے ہیں۔ اب انتظار ہے کہ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے تو یہ بھی زیور طبع سے آراستہ ہو جائیں۔ کینیا کی تحریک آزادی کے سلسلہ میں قبیلہ ککویو کے اہم کردار اور اس قبیلہ کے مایہ ناز فرزند جومو کینیاٹا سے تمام دنیا واقف ہو چکی ہے۔ اس بیدار اور بہادر قبیلہ میں بفضل خدا اسلام کی تبلیغ جاری ہے۔ بعض سعید روحیں اسلام قبول بھی کر چکی ہیں۔ اگر ان کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہو جائے۔ تو انشاء اللہ ان میں اسلام کے مزید نفوذ کی راہ تیار ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے علوم و انوار کو تمام دنیا میں پھیلائے۔ اور بحر و بر اس روشنی سے منور ہو جائیں۔ آمین

۷۔ ممباسہ کے ایک غیر احمدی شیخ علی بن ادیمی کے دو سواحیلی رسالوں کا جواب بھی سولہ اور بارہ صفحات کے کتابچوں کی صورت میں شروع سال میں دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا ان میں ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا۔ جو شیخ مذکور نے اپنے رسالوں میں کرنے کی کوشش کی تھی۔ ان کی مشرقی افریقہ کے مختلف علاقوں بالخصوص ساحلی علاقہ میں مولوی عبد الکریم صاحب شرما نے اپنے قیام ممباسہ میں اشاعت کی اس طرح مجموعی طور پر قریباً بارہ ہزار کی تعداد میں لٹریچر کی اشاعت کی گئی۔

انفرادی و اجتماعی تبلیغ سفر و حضر میں

۱۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ نے ماہ مئی ۱۹۶۱ء کے ابتدائی ایام علیل میں گذارے۔ جہاں وہ جماعتی امور میں مصروف رہے

۲۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب نے وہاں سے آکر کینیا کے شمالی سرحدی صوبہ کا دورہ کیا۔ تبلیغ کے ساتھ ساتھ احمدی احباب سے چندوں کی وصولی اور بقایوں کی ادائیگی کا بھی التزام کیا۔

۳۔ نئے تبلیغی مراکز قائم کرنے کے لئے محترم رئیس التبلیغ صاحب نے مچاکوس کے علاقہ سلطان حامد کا معلم نعمان اور معلم محمود کے ساتھ سفر کیا۔ اندرون علاقہ میں افریقن عیسائی آبادی میں زبانی تبلیغ کے علاوہ دو سالہ سواحیلی کی دو صد کاپیاں تقسیم کی گئیں۔

اس علاقہ کا دوسرا سفر محترم رئیس التبلیغ صاحب نے خاکسار نور الحق انور اور معلم نعمان کی معیت میں کیا۔ جمعہ کا روز تھا۔ اس لئے جمعہ کی نماز وہیں ادا کی گئی۔ اس میں بعض غیر احمدی افریقن بھی شامل ہوئے۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب نے خطبہ سواحیلی زبان میں پڑھا۔ اس کے بعد زبانی تبلیغ کے علاوہ ایک ہزار کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ جو لوگوں نے بہت شوق سے لئے۔ ایک خاص کام جو اس سفر میں کیا گیا۔ وہ مقامی نومسلم احباب کے ساتھ مشورہ کر کے تعمیر مسجد کا تھا۔ اس کے لئے ایک مقامی مخلص احمدی کو اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی۔ کہ وہ ۷۰ × ۱۰۰ فٹ کا ایک وسیع قطعہ اس غرض کے لئے وقف کریں۔

چنانچہ اس سفر میں اس کی پیمائش بنتا دی گئی اور تحریری طور پر ہمسایہ گواہوں کے دستخطوں کے ساتھ تیار کیا گیا تاکہ قانونی طور پر یہ قطعہ زمین مشن کے نام ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے امید ہے کہ انشاءاللہ جلد یہاں اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر ہو جائے گا۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

۴- نیروبی سے سو میل کے فاصلہ پر نیری کا علاقہ ہے۔ اس کے قرب میں قراطینہ خالصتاً افریقن ککویو قبیلہ کی آبادی ہے۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب نے اس علاقہ کا دورہ کیا۔ یہاں بفضلِ خدا ایک دو متعصب ککویو نے اسلام قبول کیا ہے۔ مشن کے لئے ایک کمرہ بھی حاصل کر لیا گیا ہے۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب نے معلم کی معیت میں ایک ہزار ککویو اشتہارات تقسیم کئے۔ نیری اور قراطینہ دونوں مقامات میں زبانی تبلیغ کی۔ دو پادریوں سے تبلیغی گفتگو بھی کی۔

۵- اس علاقہ میں معلم نعمان کو بھجوایا گیا۔ معلم نعمان کا قیام دس دن تک اس علاقہ میں رہا۔ وہ معلم نلی کو جو حال ہی میں مسلمان ہوا ہے ساتھ لے کر مصروف تبلیغ رہا۔ دونوں معلمین نے یہ دن بڑی مصروفیت میں گزارے سواحیلی و ککویو زبان میں ٹریکٹ اور اشتہارات کثرت سے تقسیم کئے۔ رات کے بارہ بارہ بجے تک بلکہ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ دیر تک لوگوں سے مصروف گفتگو رہے۔ زیر تبلیغ اشخاص میں سکولوں کے ٹیچر طلبہ اور ہیڈ ماسٹر صاحبان بھی شامل رہے۔ جو کمرہ رہائش کے لئے لیا گیا ہے۔ اس میں سواحیلی ترجمۃ القرآن کی متعدد کاپیاں اور انگریزی و سواحیلی کتب رکھوا دی گئی ہیں معلم نعمان کی واپسی کے بعد معلم نلی تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں۔ کچھ لوگ اسلام قبول کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن انہیں مزید غور اور مطالعہ کے لئے مہلت دی گئی ہے تا ان میں پختگی پیدا ہو جائے۔

۶- نیروبی سے دس میل کے فاصلہ پر کینیا کالونی کا مرکزی جیل ہے۔ یہاں بھی ایک لمبے عرصہ سے تبلیغ کے لئے جانے کا موقعہ مل رہا ہے۔ ماہ جولائی میں محترم رئیس التبلیغ اور معلم نعمان خالد و خاکسار کے ہمراہ وہاں گئے۔ مسلمان قیدیوں کے لئے ایک کمرہ کا انتظام تھا۔ وہ دو درجن قریب مسلمان قیدی اکٹھے ہو گئے۔ ایک گھنٹہ تک اسلام کے متعلق وہ مختلف سوالات کرتے رہے جن کا جواب محترم رئیس التبلیغ صاحب دیتے رہے۔

۷- نیروبی کی افریقن آبادی میں بھی تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ معلم محمود اور معلم نعمان وہاں جا کر انفرادی طور پر تبلیغ کرتے رہے۔ اس کے علاوہ محترم رئیس التبلیغ صاحب۔ مولوی نیر الدین صاحب اور دونوں افریقن معلمین کے ہمراہ مختلف حلقوں اور ناکوں پر کھڑے ہو کر پمفلٹ و اشتہارات تقسیم کرتے رہے۔ اس طرح ہزاروں اشخاص تک پیغام اسلام پہنچایا گیا

۸- نیروبی میں قراطینہ کے نومسلم دوست تشریف لاتے رہے۔ ان کے ساتھ محترم رئیس التبلیغ صاحب اس علاقہ میں تبلیغی مراکز قائم کرنے اور اشاعت اسلام کے کام کو باقاعدگی اور استقلال کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے مشورہ دیتے رہے۔ ایک نواحمدی دوست کو جو لیجسلیٹو کونسل کینیا کے ایک ممبر اور دو دیگر افریقن دوستوں کے ہمراہ کھانا پر مدعو کیا گیا۔ (باقی)

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ تاحال جاری ہے

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۶۱ء کو تعطیلات کے بعد کھل چکا ہے۔ جو طالبات ابھی تک حاضر نہیں ہوئیں۔ انہیں چاہئیے کہ جلدی کالج میں پہنچ جائیں۔

جامعہ نصرت میں گیارھویں کلاس اور فرسٹ ایر (بی اے) کے داخلے تاحال جاری ہیں۔ احباب کو چاہئیے کہ وہ اپنی بچیوں کو دینی ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھجوائیں۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) محمد اسلم صاحب ایاز کارکن دفتر امور عامہ اچانک بیمار ہو گئے ہیں ساتھ ہی پیشاب کی بھی تکلیف ہو گئی ہے۔ پیشاب رک رک کر آتا ہے اور سخت تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ بزرگان سلسلہ، صحابہ کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی نیم شبانہ دعاؤں میں انہیں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

(حمید الدین احمد انور دار الفضل ربوہ)

(۲) میری چھوٹی لڑکی نسیم اختر ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ کمزور بہت ہو چکی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پریشانیوں سے نجات بخشے آمین

(محمد یعقوب کاتب دار الصدر غربی۔ ربوہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء

قومی اجتماع قومی زندگی کے اظہار کی غرض سے ہوتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت میں ایک زندہ تنظیم ہے۔ اس کا سالانہ اجتماع اس کی اجتماعی تربیت کی غرض سے ہے جو اس کی اجتماعی زندگی کو زیادہ سے زیادہ لمبے عرصہ تک جاری رکھنے کے لئے انتہائی طور پر ضروری ہے۔ قائدین و زعماء حضرات کو اور ان کی وساطت سے تمام خدام کو اس حقیقت کا احساس ہونا لازمی ہے۔ اس احساس کا عملی ثبوت خدام کی اس اجتماع میں کثرت کے ساتھ شمولیت سے ہو سکتا ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

(از حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری۔ ربوہ)

مولوی سید احمد صاحب سابق وکیل ریاست رامپور جو اپنے زمانۂ قیام ریاست میں احمدیت کی مسلسل خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں فی الحال کراچی میں اپنے فرزند مسعود احمد صاحب کے پاس ہیں اور صاحب فراش۔ ان کی نظر بھی کمزور ہو گئی ہے اور ریڑھ کی ہڈی میں بھی کچھ تکلیف ہے۔ اسی طرح ملک منظور احمد خاں صاحب لاہور میں ہیں۔ ان کی نظر میں تشویشناک حد تک کمزوری ہو گئی ہے۔ ہر دو اصحاب کی درازئی عمر اور صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

والسلام۔ خاکسار مختار عفا اللہ عنہ

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں فرسٹ ایر ایف اے کا اجراء ہو چکا ہے اور تعلیمی کام شروع ہے۔ ہوسٹل بھی موجود ہے۔ بیرونجات سے آنے والے طلبہ دیہاتی ماحول اور ہوسٹل میں رہائش کی سہولت سے فائدہ اٹھا دیں۔

(ناظر تعلیم)

شکریہ احباب

(از محترم میاں محمد یوسف صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

۱۷ اگست ۱۹۶۱ء کو میری بہو عزیزہ فضیلہ خانم بنت مکرم شیخ مظفر الدین صاحب مرحوم آف پشاور کینٹ اہلیہ عزیز محمد داؤد میاں سلمہ بی اے ایل ایل بی اچانک اللہ تبارک و تعالیٰ کو پیاری ہوئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

عزیزہ شہر جانے کی تیاری میں مصروف اپنی ایک قمیص کو بجلی کی استری کرنے لگیں کہ بجلی کا خود شکار ہو گئیں اور اسی وقت دم دے دیا۔ یہ خبر بجلی کی طرح پھیل گئی اور کثیر تعداد میں عزیز احباب و اقرباء دور و نزدیک سے ہمارے زخمی دلوں کو تسکین دینے کے لئے تشریف لائے۔ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ احباب کرام نے بذریعہ ڈاک بھی ہماری دلجوئی فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

میرے محسن بھائیوں نے جس شفقت اور محبت کا اس المناک واقعہ پر ہم سے اظہار فرمایا ہے میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے میں ان کا شکریہ ادا کر سکوں۔ چونکہ انفرادی طور پر شکریہ ادا کرنا ناممکن ہے۔ اس لئے یہ خاکسار معہ عزیز محمد داؤد میاں سلمہ ان سب بزرگان، برادران، عزیزان اور دوسرے احباب کا جنہوں نے ہماری دلجوئی فرمائی اخبار الفضل کے ذریعہ تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ جلشانہٗ ان سب پر اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں کی بارشیں برساتا رہے۔ اللھم آمین۔

میں احباب کرام کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ عزیزہ مرحومہ کی مغفرت کے لئے اور عزیزہ کے سات معصوم ننھے بچوں کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ جلشانہٗ ان کا آپ حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ خاکسار میاں محمد یوسف (سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ) ۲۸۱ فیروزپور روڈ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خادم وہی ہے جو آقا کے قریب رہے

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا بیسواں

سالانہ اجتماع

۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۶۱ء

بمقام دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

شوریٰ

مجالس کی طرف سے شوریٰ کے لئے تجاویز جلد سے جلد مرکز میں پہنچ جائیں۔ تجاویز معین ہوں

تلقین عمل

صدر مجلس کی طرف سے سالانہ رپورٹ پیش ہوگی۔ ذکر حبیب پر تقاریر کے علاوہ شعبہ جات کے کام سے متعلق ضروری ہدایات دی جائیں گی

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا ✽ پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار

خدام احمدیت! ایک سال کے بعد پھر اللہ تعالیٰ نے موقعہ بہم پہنچایا ہے کہ آپ اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنے پیارے آقا کے زندگی بخش اور ایمان افروز کلمات کو سنیں!

اور

علمی مقابلے

تقریری۔ تحریری اور ذہانت کے مقابلوں کے علاوہ عام معلومات کے مقابلے ہوں گے۔ فہرست ۱۵ اکتوبر سنہ ۶۱ء تک

آقا اپنے

خدام سے روح پرور خطاب فرمائیں گے

ورزشی مقابلے

مختلف قسم کے ورزشی مقابلے کرائے جائیں گے

فہرست ۱۵ اکتوبر سنہ ۶۱ء تک

آئندہ سال بھر کے لئے نئی امنگیں۔ نئے حوصلے اور نئی زندگی لے کر واپس جائیں مرکز کی دعاؤں بھری مقدس فضاء میں اپنی دعائیں بھی شامل کریں۔ اپنے آقا کی صحت۔ سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے اپنے رب کے حضور گڑگڑائیں!

اجتماع اطفال الاحمدیہ

احمدی بچے اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے اس قومی اجتماع میں شریک ہو کر اشاعت اسلام کے لئے تربیت حاصل کریں

سوالات

ہر قسم کے سوالات کا موقعہ دیا جائے گا۔ علماء سلسلہ ان کے متعلق ضروری معلومات فراہم کریں گے!

قائدین مجالس خود بھی شامل ہوں۔ خدام کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی تحریک کریں!

مبارک احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔ ضلع جھنگ

بوڑھوں کو خوش و خرم اور ذہنی طور پر مستعد رکھا جائے

پاکستان کے عوام سے وزیر داخلہ کی اپیل

ڈھاکہ ۴ ستمبر - وزیر داخلہ مسٹر ذاکر حسین نے معمر افراد کو خوش - ذہنی طور پر مستعد اور فکر تشویش بیماریوں، حادثات اور مجبوریوں سے آزاد رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے - وزیر داخلہ نے یہ مشورہ ایک پیغام میں دیا ہے جو آپ نے بوڑھوں کی بہبود کے لئے قائم کردہ انجمن کے پہلے سالانہ عام اجلاس کے موقع پر بھیجا۔

مسٹر جسٹس ایم - اے شر نے کل صبح اس اجلاس کا افتتاح کیا - وزیر داخلہ نے اپنے پیغام میں بڑھاپے کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں بہت سے طبی اور سماجی ادارے ہیں ان میں سے چند ایک ہی بوڑھوں کو ذہنی اور جسمانی طور پر صحت مند رکھنے کے لئے ہیں تاکہ بوڑھے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور تجربے کی پختگی سے ملک کی بہتری کے لئے کچھ کر سکیں۔

آپ نے عوام سے درخواست کی کہ وہ اس نئی انجمن میں دلچسپی لیں اور اس سے تعاون کریں۔

قبل ازیں مسٹر جسٹس اے شر نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ اگرچہ نوجوانوں نے بوڑھوں کا بوجھ سنبھالا ہوا ہے - لیکن پھر بھی بوڑھے ملک کی بہتری کے لئے کافی کچھ کر سکتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ نوجوانوں کے لئے یہ بات فائدہ مند ہوگی کہ وہ بوڑھے لوگوں کے طویل تجربہ اور پختگی کے پیش نظر ان سے صلاح مشورہ لیں اور رہنمائی حاصل کریں - اس کے لئے بوڑھوں اور جوانوں میں رابطہ کی ضرورت ہے - آپ نے کہا کہ بوڑھے جب تک زندہ رہیں انہیں سرگرم اور دنیا کے لئے فائدہ مند رہنا چاہیئے - آپ نے بوڑھوں کی مناسب طبی نگہداشت پر زور دیا تاکہ وہ جسمانی طور پر صحت مند رہ سکیں۔

آئین کمیٹی اگلے ہفتے کام مکمل کریگی

راولپنڈی ۴ ستمبر قومی تعمیر نو اور اطلاعات کے وزیر مسٹر حبیب الرحمن نے کل اخبار کے نمائندوں کو بتایا کہ کابینہ کی آئین کمیٹی آئندہ ہفتہ عشرہ تک اپنا کام مکمل کر سکے گی - اس امر کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ قوم کو ایسا آئین میسر آ سکے جو قابل عمل اور قومی تقاضوں کے مطابق ہو۔

انہوں نے کہا کہ آئین سب کمیٹی نے صدر کی خواہش کے مطابق دوسرے تمام کام ملتوی کر کے اپنی توجہ اسطرف منتقل کر دی ہے - آئین کمیشن کی رپورٹ پر غور کے دوران اخبارات، عوام اور اداروں کی طرف سے جو تجاویز پیش کی جاتی ہیں - ان پر غور کیا جاتا ہے - انہوں نے کہا کہ آئین کمیٹی کے ارکان قومی مفاد کو پیش نظر رکھ کر آئین کمیشن کی رپورٹ پر غور کرتے ہیں۔

مسافر ٹرین پر دہشت پسندوں کا حملہ

بلفاسٹ (شمالی آئرلینڈ) ۴ ستمبر - کل رات شمالی آئرلینڈ میں آتشیں اسلحہ سے مسلح افراد نے ایک مسافر گاڑی پر قبضہ کر لیا اور اس کے انجن کو الگ کر کے ایک پل سمیت اڑا دیا - حملہ آوروں نے جو غیر قانونی آئرش ری پبلکن فوج کے ارکان بتائے جاتے ہیں - مسافروں کو اس دوران اسلحہ سے ڈرا کر دور رکھا - حملہ آوروں نے سگنلوں میں گڑبڑ کر کے ٹرین کو روک لیا تھا مسافروں کو جو سیر سیاحت کے لئے جا رہے تھے ان کے ڈبوں سے نکال کر ایک عقبی ڈبے میں ٹھونس دیا گیا - ڈرائیور اور کچھ حملہ آوروں نے ٹرین کے عملہ پر قابو پا لیا اور انہیں انجن سے اترنے کا حکم دیا - بعد ازاں انہوں نے انجن کو ٹرین سے الگ کیا اور کچھ فاصلہ پر واقع ایک پل پر لے گئے - جہاں اسے پل سمیت بموں سے اڑا دیا گیا۔

حفاظتی کونسل کا اجلاس طلب کیا گیا

واشنگٹن ۴ ستمبر - معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے صدر کینیڈی اس تجویز پر غور کر رہے ہیں کہ روس کے ایٹمی تجربوں کا سلسلہ رکوانے کے لئے حفاظتی کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا جائے۔

یاد رہے کہ گذشتہ دنوں ایٹمی اسلحہ پر پابندی کے مذاکرات کے دوران امریکہ اور روس کے نمائندوں کی جھڑپ کے بعد روس کے نمائندہ نے اعلان کیا تھا کہ سوویٹ روس نے ایٹمی دھماکوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے

ٹوکیو کی ایک رپورٹ کے مطابق جاپان جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایٹمی تجربوں پر پابندی کا مطالبہ کرے گا۔

اردن کے وزیر دفاع مستعفی ہو گئے

عمان ۴ ستمبر - اردن کے وزیر دفاع مسٹر وصفی مرزا نے اگلے اکتوبر میں پارلیمان میں بطور امیدوار کھڑا ہونے کے لئے کل اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا - اردن کے ایوان زیریں کے ارکان کی تعداد میں دس ارکان کا اضافہ کر دیا گیا ہے

حیات طیبہ

سے متعلق محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ایڈیٹر رسالہ الفرقان کی رائے

"اخویم مکرم شیخ عبدالقادر صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ لاہور نے حال میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت کے متعلق ایک جامعہ کتاب "حیات طیبہ" کے نام سے لکھی ہے۔ شیخ صاحب موصوف اس سے قبل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے متعلق بھی ایک عمدہ کتاب "سید الانبیاء" کے نام سے شائع کر چکے ہیں - جو قبول عام کا درجہ حاصل کر چکی ہے - تازہ تالیف "حیات طیبہ" بھی بہت موثر اور خاص انداز میں لکھی ہوئی کتاب ہے - پڑھتے وقت انسان کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت موج کی طرح ابھرتی ہے - اور یوں محسوس ہوتا ہے - کہ عہد سعادت کے وہ واقعات آنکھوں کے سامنے سے گذر رہے ہیں - واقعات کی ترتیب، اقتباسات کا انتخاب اور حالات کے طرز بیان میں اس عشق و خلوص کا موجیں مارتا ہوا ایک دریا دکھائی دیتا ہے - جو مؤلف کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے موجود ہے - کتاب ایسی دلچسپ ہے کہ اسے شروع کر کے ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا - فاضل مؤلف نے سیرت کے بیان کے ساتھ ساتھ تبلیغی نصب العین کو بھی مدنظر رکھا ہے - اور مخالفین سلسلہ کے اعتراضات کی موثر تردید کا بھی جگہ بجگہ پورا حق ادا کیا ہے - اس نقطہ نگاہ سے کتاب ایک بہترین تبلیغی تحفہ ہے - جو احباب جماعت دوسروں کو دے سکتے ہیں۔"

("ابو العطاء جالندھری")

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

فوری ضرورت ہے

تحریک جدید کی اراضیات واقع حیدرآباد ڈویژن میں سلسلہ کے مدرسوں میں گریجوایٹ (آرٹس اور سائینس) ایف اے یا ایف ایس سی اور میٹرک پاس اساتذہ کی ضرورت ہے معقول تنخواہ بمعہ مراعات مقامی حاصل ہو سکے گی۔ ٹرینڈ اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔ تعلیمی اداروں میں کام کا تجربہ رکھنے والے امیدوار پتہ ذیل پر لکھیں یا دفتری اوقات میں بالمشافہ بات کریں۔ درخواست کے ہمراہ مقامی جماعت کے صدر کی تصدیق آنی ضروری ہے۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

کیا آپ ریویو آف ریلیجنز کے خریدار ہیں؟

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سب سے پہلا انگریزی رسالہ جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کی غرض سے ۱۹۰۲ء میں جاری فرمایا تھا اب تک اپنی غرض وغایت کو باحسن وجوہ پورا کر رہا ہے اور اپنی ظاہری اور باطنی خوبیوں کے ساتھ ہر ماہ باقاعدگی سے اور بڑی آب وتاب سے نکل رہا ہے۔ کیا آپ اس کی خریداری قبول کر کے اشاعت اسلام کی مہم میں حصہ دار نہیں بنیں گے۔ سالانہ چندہ صرف دس روپے ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز (انگریزی))

درخواست دعا:

(۱) شیخ عبدالسمیع صاحب ابن شیخ عبدالعزیز صاحب (جو محترم شیخ بشیر احمد صاحب جج ہائی کورٹ کے بھانجے ہیں) کار کے ایک حادثہ میں سخت زخمی ہو گئے ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(الشیخ) محمد یوسف مسجد فضل۔ لائلپور)

(۲) حیدرآباد ڈویژن میں مسلسل غیر معمولی بارشوں کی وجہ سے سلسلہ احمدیہ کے فارموں میں فصلوں کو بہت نقصان پہنچا ہے نیز بیماری کا بھی حملہ ہوا ہے ابھی تک بارشوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوا۔ احباب جماعت اور خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست ہے کہ سلسلہ کے اموال وجائداد کی حفاظت اور زیادہ آمد کے ذرائع پیدا ہونے کیلئے دردِ دل سے دعائیں کریں تاکہ خدمتِ اسلام کے فریضہ کی ادائیگی میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو (وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

ضرورت

شفا میڈیکو لاہور کے لئے ایک محنتی۔ دیانتدار اور اعلیٰ تعلیمیافتہ سیلزمین کی ضرورت ہے اس لائن میں تجربہ رکھنے والے صاحب کو مبلغ -/۲۵۰ روپیہ سٹارٹ دیا جا سکتا ہے۔

نسبتاً کم تعلیمی قابلیت رکھنے والے دوست بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں جس میں معہ تعلیمی قابلیت اور گزشتہ تجربہ کی تفاصیل تحریر ہوں نیز جو کم سے کم تنخواہ قابلِ قبول ہو وہ بھی درج کریں؛

درخواست کے ہمراہ پاسپورٹ سائز کا تازہ فوٹو بھجوایا جائے نیز امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق اگر ہو سکے تو ضرور بھجوائی جائے؛

علاوہ ازیں ایک تجربہ کار دیانتدار اور محنتی ڈرائیور کی بھی ضرورت ہے؛

شفا میڈیکو ۶۹ نسبت روڈ لاہور

خواہشمند احباب کیلئے

ایک مکان واقعہ فیکٹری ایریا ربوہ مشتمل بر چار کمرے دو برآمدے، باورچی خانہ غسل خانے وغیرہ دو صحن (الگ الگ) برائے رہن ہے۔ اس وقت مکان کا کرایہ پچاس روپے ماہوار ہے۔ زرِ رہن پانچ ہزار مطلوب ہے خواہشمند احباب خاکسار سے خط وکتابت کریں۔

عبدالعزیز محتسب امور عامہ

دوائی فضلِ الٰہی

جس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ اولادِ نرینہ پیدا ہوتی ہے

قیمت مکمل کورس ۱۶ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا دانتوں کی پیلی اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

اعلان

ضرورت برائے ڈرائیوران وکنڈیکٹران

(۱) ایسے ڈرائیور جن کا سول ٹرانسپورٹ کمپنی میں کم از کم تین سال کا تجربہ ہو۔ مندرجہ بالا تجربہ اور شخصی ضمانت ضروری ہے۔

(۲) ایسے کنڈیکٹران جن کا سول ٹرانسپورٹ کمپنی میں کم از کم تین سال کا تجربہ ہو شخصی ضمانت کے علاوہ دو صد روپیہ نقد بطور کیش ضمانت لی جاوے گی تفصیل وکوائف کمپنی کے دفتر جودھامل بلڈنگ لاہور سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

واضح رہے ان کو لائلپور سے لیہ۔ لاہور سے حافظ آباد براستہ گوجرانوالہ اور لاہور سے بہاولنگر براستہ منٹگمری۔ عارف والہ کام کرنا ہوگا۔

احمد ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

"بے جی ٹانک" کو بہت ہی مفید پایا

جناب اقبال حیدر صاحب معرفت حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندھی ضلع نوابشاہ تحریر فرماتے ہیں:-

"میں نے آپ کی دوائی "بے بی ٹانک" اپنے چھوٹے بھائی کو استعمال کروائی جو مٹی کھانے کا عادی تھا اور دانت نکال رہا تھا میں نے اس دوائی کو بہت ہی مفید پایا جزاکم اللہ احسن الجزاء"

قیمت ایک ماہ کورس -/۳ روپے فی درجن -/۲۷ روپے۔ "بے جی ٹانک" اور دیگر خاص خاص ادویات کی تفصیل کیلئے رسالہ "معلومات ہومیوپیتھی" مفت منگوائیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

میں گولبازار ربوہ میں اپنی دکان موسومہ

داؤد جنرل سٹور

"فروخت" کرنا چاہتا ہوں خواہشمند احباب مجھے ملیں یا مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں:

چوہدری داؤد احمد

داؤد جنرل سٹور۔ ربوہ ضلع جھنگ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴